مطبوعات

ہوائے طیبہ | از قاضی عبدالرحمٰن - ناشر: آئینہ ادب، چوک مینار انارکلی، لاہور۔ صفحات ۹۶۔ قیمت ۱۵/ روپے

اس کتاب کے طباعتی معیار کو دیکھ کر رشک آتا ہے۔ یہ قاضی صاحب کے حمدیہ و نعتیہ کلام کا مجموعہ ہے۔ قاضی صاحب نے تعلیم و تدریس میں عمر گذاری اور ۱۹۶۹ء میں بطور ہیڈ ماسٹر ریٹائر ہوئے۔ تعارف کا ایک دلچسپ پہلو یہ ہے کہ پاکستان کے مرکز حکومت کا نام "اسلام آباد" انہی کا تجویز کردہ ہے۔

چند سال سے نعت گوئی کا جو دَور شروع ہوا ہے اُس میں بڑی تیزی سے متعدد نعتیہ مجموعے سامنے آئے۔ ہوائے طیبہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

میرے سامنے ایک طرف حفیظ تائب کی یہ مطبوعہ رائے ہے کہ قاضی صاحب "مولانا ظفر علی خاں کے رنگِ نعت سے متاثر ہیں اور اس مجددِ نعت سے اکتسابِ فیض کرنے کی بدولت اُن کے نعتیہ کلام میں قادر الکلامی اور جدّت و ندرت موجود ہے"۔ احسان دانش فرماتے ہیں: "اس کتاب میں قاضی صاحب کی محبت اور عقیدت کا رنگ شعری صورت میں اظہار ہوا ہے"۔

میری ذاتی رائے یہ ہے کہ قاضی صاحب کی نعتوں میں والہیت کا رنگ غالب ہے۔ مثلاً "وہ آئے تو آئی بہار اللہ اللہ"۔ حضورؐ کے کردار کی عظمتوں کی جھلک بھی ہے اور ناسازگاریٔ احوال کی فریاد بھی۔ حضورؐ کے در کی گدائی کا جذبہ بھی جا بجا ملتا ہے۔ خصوصاً ہندی طرز کا گیت خوب ہے۔ ایک مصرعہ ہے:

ع "خالی ہے کشکول، سکھی ری! نام محمدؐ بول!"

زمزمۂ حق | حافظ محمد ظہور الحق ظہور - ناشر: کتب خانہ رشیدیہ، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار، راولپنڈی
صفحات: ۱۲۸ - قیمت: ۷/ روپے